

## 22237 - عمل صالح کی شرطیں

### سوال

وہ کونسی شروط ہیں جو کہ کسی عمل میں پائی جائیں تو وہ صالح بن جائے؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ :

اللہ تعالیٰ کا اس آیت کریمہ میں فرمان :

وہ لوگ جو نیک اور صالح عمل کرتے ہیں الکہف /-(2)

اس فرمان کی مراد کو دوسری آیات نے بیان کر دیا ہے جو اس پر دلالت کرتی ہیں کہ عمل صالح ہونے کے لئے تین امور کا ہونا ضروری ہے :

اول : وہ عمل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت کے مطابق ہو ۔

تو جو عمل بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہوئے طریقے کے مخالف ہو وہ عمل صالح نہیں بلکہ وہ باطل ہے ۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں جو دین وہ لے لو --- الحشر /-(7)

اور فرمان ربانی ہے :

جس نے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی النساء /-(10)

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

کیا ان لوگوں نے (اللہ تعالیٰ کے) ایسے شریک (مقرر کر رکھے) ہیں جنہوں نے ایسے احکام دین مقرر کر دیئے ہیں جو اللہ

تعالیٰ کے فرمائے ہوئے نہیں الشوریٰ -/ (21)

اس کے علاوہ اور بھی آیات ہیں -

دوم : عمل کرنے والا اپنے عمل میں مخلص ہو اور اسے صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہی کرے جو کہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ہو -

اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے :

انہیں اس کے سوا کوئی حکم ہی نہیں دیا گیا کہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اسی کے لئے دین کو خالص رکھیں البینۃ  
-/ (5)

اور اللہ عزوجل کا ارشاد ہے :

آپ کہہ دیجئے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کروں کہ اسی کے لئے عبادت کو خالص کر لوں ، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا فرماں بردار بن جاؤں ، کہہ دیجئے ! کہ مجھے تو اپنے رب کی نافرمانی کرتے ہوئے بڑے دن کے عذاب کا خوف لگتا ہے ، کہہ دیجئے ! کہ میں تو خالص اپنے رب ہی کی عبادت کرتا ہوں ، تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرتے رہو کہہ دیجئے ! کہ حقیقی نقصان اٹھانے والے وہ ہیں جو اپنے آپ اور اپنے اہل کو قیامت کے دن نقصان میں ڈالیں گے یاد رکھو کہ واضح اور صریح نقصان ہے الزمر -/ (11 - 15)

سوم : یہ کہ عمل عقیدہ صحیحہ اور ایمان کی اساس پر مبنی ہو، کیونکہ عمل چھت کی طرح ہے اور عقیدہ بنیاد اور اساس ہے -

اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

جو شخص نیک عمل کرے وہ مرد ہو یا عورت لیکن با ایمان ہو النحل / (97)

تو یہاں پر عمل کو ایمان سے مقید کیا ہے -

اور اس مفہوم کو بہت سی آیات بیان کرتی ہیں ،

مثلاً اللہ تعالیٰ کا غیر مومنوں کے اعمال کے متعلق فرمان ہے :

اور انہوں نے جو اعمال کیے تھے ہم نے ان کی طرف بڑھ کر انہیں پراگندہ نروں کی طرح کر دیا افرقان / (23)

اور اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

اور کافروں کے اعمال اس چمکتی ہوئی ریت کی طرح ہیں جو چٹیل میدان میں ہو اور جسے پیاسا شخص دوسرے پانی سمجھتا ہو النور / ( 39 )

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

ان کے اعمال کی مثال اس را کھ کی طرح ہے جس پر تیز ہوا آندھی والے دن چلے۔۔۔ ابراہیم / ( 18 )

اس کے علاوہ اور آیات جس طرح کہ پہلے وضاحت گزر چکی ہے ۔